



سوال

(479) دو تین سال قبل باغات کے ٹر خریدنے جائز ہیں یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو تین سال قبل باغات کے ٹر خریدنے جائز ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس حدیث میں ٹر پختہ ہو جانے سے پہلے بیع کرنا منع آیا ہے امام بخاری نے اس کو مشورہ قرار دیا ہے میں بھی اس سے تجاوز نہیں کر سکتا۔

شرفیہ :-

امام بخاری نے اس کو مشورہ قرار نہیں دیا صحیح میں باب یہ ہے،

باب بیع الثمار قبل ان یبید وصلاحہ انتی پھر حدیث زید بن ثابت لائے ہیں عن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان الناس فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم یتنا بیعون الثمار اذا جد الناس وحضرت تقاضیہ قال المبتاع انہ اصاب الثمر الدمان اصابہ مرض اصابہ تشام عاہات یتخبون بہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لما، (المراد ہذہ الامشورۃ ان لا تشتروا شینا حتی یتکامل صلاحہم ہذہ التمرۃ لتلا تجری منازعہ، (یعنی شرح بخاری)) کثرت عنده الخوصمۃ فی ذلک فاما لا فلا یتنا عوا حتی یبید وصلاح الثمر کا مشورہ یشیرہ بہا لکثرہ ضومتہم انتی، (ج اص ۶۹۶)

حدیث مرفوع نہیں زید بن ثابت روای کا قول واجتاد اور اپنا فہم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بطور مشورہ یہ فرمایا کہ یہ میں نے تم کو مشورے کے طور پر کہا ہے، اور شرعی حکم میں خصوصاً جو حکم نبی کا ہو جس کا اصل حرمت ہے اور قرینہ حرمت قطعی کا دوسری حدیث میں ہے،

عن انس قال نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لوبعت من اخبک ثمر اذا صابتہ جائتہ فلا تکمل لک ان تاخذ منہ شینا بما تاخذ مال اخبک بغیر حق رواہ مسلم، (مشکوٰۃ ج ۶ ص ۶۵۷)

یہ سب حدیثیں حرمت کی صریح دلیل ہیں مشورہ کا فہم صحیح نہیں اور نہ ہی امام بخاری نے اسے مشورہ قرار دیا ہے ورنہ وہ ترجمہ الباب میں اس کی طرف اشارہ کرتے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 437

محدث فتویٰ